



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر VI مجریہ ۲۰۰۹
SINDH ACT NO.VI OF 2009

سندھ مالیات ایکٹ، ۲۰۰۹
THE SINDH FINANCE ACT, 2009
فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی دفعہ ۲۹ اور شیڈول کی ترمیم

Amendment of Section 29 and Schedule of Act II of 1899

۳۔ ۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹ VIII کی دفعہ ۸ کی ترمیم

Amendment of Section 8 of Sindh Act VIII of 1977

۴۔ ۱۹۶۵ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XIX میں دفعہ 23-A کی شمولیت

Insertion of Section 23-A in West Pakistan Ordinance XIX of
1965

۵۔ ۱۹۶۳ کے سندھ ایکٹ XXXIV کے پانچویں شیڈول کی ترمیم

Amendment of Fifth Schedule of Sindh Act XXXIV of
1964

سندھ ایکٹ نمبر VI مجریہ ۲۰۰۹
SINDH ACT NO.VI OF
2009

سندھ مالیات ایکٹ، ۲۰۰۹
THE SINDH FINANCE ACT,
2009

[۸ جولائی ۲۰۰۹]

ایکٹ جس کے ذریعے صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے کچھ ڈیوٹیز اور محصولات کو معقول بنایا جائے گا اور متعلقہ قوانین میں ترمیم کی جائے گی۔

(Preamble) تمہید

جیسا کہ صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے کچھ ڈیوٹیز اور محصولات کو معقول بنانا اور متعلقہ قوانین میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

مختصر عنوان اور
شروعات

Short title and
commencement

۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی
دفعہ ۲۹ اور شیڈول کی
ترمیم

Amendment of
Section 29 and
Schedule of Act II
of 1899

اس کو اس طرح بنا کر نافذ کیا جائے گا:
۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ مالیات ایکٹ، ۲۰۰۹ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور اور پہلی جولائی ۲۰۰۹ سے نافذ ہوگا۔

۲۔ صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے اسٹیمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ میں:

(۱) دفعہ ۲۹ میں:
(a) نمبر شمار ۱۵ کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"نمبر شمار ۱۵ (a) (ٹھیکہ) ٹھیکیداروں کی طرف سے؛

نمبر شمار ۱۵ (b) (خریداری آرڈر) خریدار کی طرف سے؛"

(b) نمبر شمار ۲۳ اور A-۲۳ میں، لفظ "گرویدار" کے لیئے لفظ "گروی پر قرض لینے والا" متبادل ہوگا۔

(۲) شیڈول میں:

(a) آرٹیکل ۱ میں، شقوں (a) اور (b) کے لیئے

مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

دو روپے	(i) جہاں ایسی رقم دو ہزار روپے تک ہے
پانچ روپے۔"	(ii) جہاں ایسی رقم دو ہزار روپے سے زائد ہو

(b) آرٹیکل ۳ میں:

(i) شق (b) اور (b) کے کالم ۲ میں، الفاظ "ایک سو روپے" کے لیئے الفاظ "دو سو روپے" متبادل ہوں گے؛

(ii) شق (d) کے کالم ۲ میں، الفاظ "پانچ سو روپے" کے لیئے الفاظ "ایک ہزار روپے" متبادل ہوں گے؛

(iii) شق (e) میں، الفاظ "پچاس روپے" کے لیئے الفاظ "ایک سو روپے" متبادل ہوں گے؛

(c) آرٹیکل ۸ میں، شقوں (a) اور (b) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

۱.۵۰ روپے۔"	جہاں ضرورت/طلب کے علاوہ واجب الادا ہو، ہر ہزار روپے کے لیئے یا بل کی اس رقم کے حصے کے لیئے
-------------	--

(d) آرٹیکل ۱۰ کی شق (A) کے کالم ۲ میں، الفاظ "ایک سو روپے" کے لیئے الفاظ "دو سو روپے" متبادل ہوں گے؛

(e) آرٹیکل ۱۲ کے کالم ۲ میں، اعداد "۰.۲۵" کے لیئے اعداد "۰.۵۰" متبادل ہوں گے؛

(f) آرٹیکل ۱۵ میں، شق (a) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"(a) ٹھیکہ:

ہر سو روپے یا ٹھیکے کی رقم کے کسی	اس سے مراد، کوئی دستاویز یادداشت نامہ یا کیئے گئے معاہدہ کی صورت میں یا ٹھیکیدار کی طرف سے حکومت، کارپوریشن، لوکل اتھارٹی، کمرشل یا انڈسٹریل
-----------------------------------	--

	تعلق کے ساتھ کیئے گئے اندراج، پھر وہ اکیلے طور پر مالکی میں ہو یا شراکت داری کے ذریعے چلائی جائے، کمپنی لا کے تحت باڈی رجسٹرڈ ہو، ایک کو آپریٹو سوسائٹی ہو یا کوئی دوسری تنظیم جس کو کام کرنے ہوں، انجینیئرنگ کی معاونت فراہم کرنی ہو اور جس میں شامل ہے ورک آرڈر، کارگو بل اور ایک رینگ ریٹ کانٹریکٹ اور دوسری وصولیاں اور محصول جو لوکل باڈیز کی طرف بقایاجات ہوں۔
۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹ VIII کی دفعہ ۸ کی ترمیم Amendment of Section 8 of Sindh Act VIII of 1977	(b) خریداری آرڈر: اس سے مراد، فراہم کرنا اور کارٹریج آف اسٹورز اور سامان کو انڈر ٹیک کرنا ہر سو روپے یا خریداری کی رقم کے کسی حصے کے لیئے بیس پیسہ۔"
۱۹۶۵ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XIX میں دفعہ 23-A کی شمولیت Insertion of Section 23-A in West	(g) آرٹیکل ۱۷ کے کالم ۲ میں، الفاظ "ایک سو روپے" کے لیئے الفاظ "دو سو روپے" متبادل ہوں گے؛ (h) آرٹیکل ۲۱ میں، شق (i) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا؛ "(i) جہاں لیز فلیٹوں، دکانوں، آفیسوں، ٹاؤن ہاؤسز اور بنگلوں سے متعلق ہو، اس کے ساتھ حق تقسیم شدہ حصہ میں ہو یا دوسری صورت میں پلاٹ جہاں جس کی قیمت دفعہ 24-A کی نرخ والی ٹیبل کے تحت کیا جائے۔

(a) اگر دس لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	ہر نرخ والی ٹیبل کے تحت ۰.۵۰ فیصد
(b) اگر دس لاکھ روپے سے زائد ہو	ہر نرخ والی ٹیبل کے تحت ایک فیصد۔"

(i) آرٹیکل ۲۸ کی شق (a) کی ذیلی شق (i) اور
(ii) کے کالم ۲ میں، الفاظ "پچاس روپے" اور
الفاظ "ایک سو روپے" اور الفاظ "ایک سو
روپے" کے لیئے الفاظ "دو سو روپے" ترتیب وار
متبادل ہوں گے؛ اور

(j) آرٹیکل ۳۰ کی شق (A) کی ذیلی شق (ii) کے
کالم ۲ میں، شرطیہ بیان کے علاوہ مندرجہ ذیل
متبادل ہوگا:

"دفعات ۲۴-A اور ۲۴-B کے تحت نرخ والی ٹیبل
کے تحت قیمت کا دو فیصد:-"

۳۔ سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۷ کی ذیلی دفعہ ۸ میں،
ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر
متبادل ہوگا:

۱۹۶۳ کے سندھ ایکٹ
XXXIV کے پانچویں
شیڈول کی ترمیم
Amendment of
Fifth Schedule of
Sindh Act XXXIV
of 1964

(۱) ہوٹلوں سے رقم کے حساب سے ایک ٹیکس
وصول کی جائے گی، جس کو ہوٹل ٹیکس کہا
جائے گا، جو رہائش اختیار کرنے والے فی یونٹ
پر مندرجہ ذیل بیان کردہ طریقہ کے تحت کمرے
کے کرائے کے ساڑھے سات فیصد برابر ہوگی:

(a) ہوٹل کی صورت میں، جہاں کمرے کے
کرائے کی وصولی کے چالیس فیصد پر، مکمل
سو روپے پر یا اس سے زائد دد پر ایک رہائش
کرنے والے پر ایک ہزار روپے سے زائد نہ ہو؛

(b) ہوٹل کی صورت میں، جہاں رہائش اختیار
کرنے والے یونٹس کے ایک ہزار روپے سے
زائد پر کمرے کے کرائے پر ساڑھے فیصد ہو۔"

۳۔ صوبائی موٹر گاڑیاں آرڈیننس، ۱۹۶۵ میں،
دفعہ ۲۳ کے بعد ایک نئی دفعہ ۲۳-A شامل کی

جائے گی:

"A-۲۳۔ رجسٹریشن میں نقص (ڈفالٹ) پر جرمانہ: اگر ایک موٹر گاڑی جو ملک میں درآمد کی گئی ہو یا جو ملک میں کسی باختیار بنائے گئے مینوفیکچرر سے خرید کی گئی ہو، اس کا مالک، اس گاڑی کے درآمد کرنے یا خرید کرنے کے ساٹھ دن کے اندر رجسٹریشن کرانے میں ناکام ہوتا ہے تو، قواعد میں بیان کردہ رجسٹریشن فی کے تحت اس پر پہلی آگسٹ ۲۰۰۹ سے مندرجہ ذیل نرخوں پر جرمانہ نافذ ہوگا:

۵۰۰۰ روپے	(i) جہاں ڈفالٹ چھ ماہ سے زائد نہ ہو؛
۱۰۰۰۰ روپے	(ii) جہاں ڈفالٹ چھ ماہ سے زائد ہو لیکن ایک سال سے زائد نہ ہو؛
۲۰۰۰۰ روپے	(iii) جہاں ڈفالٹ ایک سال سے زائد ہو لیکن دو سال سے زائد نہ ہو؛
۳۰۰۰۰ روپے	(iv) جہاں ڈفالٹ دو سال سے زائد ہو لیکن تین سال سے زائد نہ ہو؛
۴۰۰۰۰ روپے	(v) جہاں ڈفالٹ تین سال سے زائد ہو لیکن چار سال سے زائد نہ ہو؛
۵۰۰۰۰ روپے	(vi) جہاں ڈفالٹ چار سال سے زائد ہو لیکن پانچ سال سے زائد نہ ہو؛
۱۰۰۰۰۰ روپے	(vii) جہاں ڈفالٹ پانچ سال سے زائد ہو۔"

۵۔ سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۶۴ کے پانچویں شیڈول میں، آرٹیکل ۱ کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:
"۱۔ مندرجہ ذیل کیٹیگریز کے صارفین کو

لائسنسی کی طرف سے فراہم کردہ توانائی کی صورت میں:

(a) ڈومیسائل	الیکٹریسٹی ڈیوٹی جو مختلف وصولیاں کی رقم پر یا الیکٹریسٹی ٹیرف کے تحت استعمال کردہ وصولیاں کی فراہمی پر ۱.۵ فیصد
(b) دفتر یا کاروباری	الیکٹریسٹی ڈیوٹی جو مختلف وصولیاں کی رقم پر یا الیکٹریسٹی ٹیرف کے تحت استعمال کردہ وصولیاں کی فراہمی پر ۲ فیصد
(c) صنعتی استعمال	الیکٹریسٹی ڈیوٹی جو مختلف وصولیاں کی رقم پر یا الیکٹریسٹی ٹیرف کے تحت استعمال کردہ وصولیاں کی فراہمی پر ۱.۵ فیصد
(d) آبپاشی اور زراعت کے لیئے ٹیوب ویل	الیکٹریسٹی ڈیوٹی جو مختلف وصولیاں کی رقم پر یا الیکٹریسٹی ٹیرف کے تحت استعمال کردہ وصولیاں کی فراہمی پر ۱ فیصد
(e) احاطہ جہاں بجلی کی فراہمی میٹر کے علاوہ ہو	توانائی کی وصولیاں کا ۵ فیصد

وضاحت I:- الیکٹریسٹی ٹیرف سے مراد ریگولیشن آف جنریشن، ٹرانسمیشن اینڈ ڈسٹریبیوشن آف الیکٹریکل پاور ایکٹ، ۱۹۹۷ کی دفعہ (۳) کے تحت تشکیل دیا گیا ٹیرف کا شیڈول اور وفاقی حکومت کی طرف سے لائسنسی کے لیئے بیان کردہ ٹیرف۔

وضاحت II:- سپلائی چارجز اور ویریل چارجز

وہ ہیں، جو فروخت کی قیمت فی کلوواٹ فی کلاس سنگل ریٹ کے طور پر یا صارف کی طرف سے استعمال کردہ حقیقی یونٹ پر نافذ ٹیرف کے حصے کا حصہ۔

وضاحت-III: احاطے، جو مکمل طور پر استعمال میں ہیں یا فیکٹریز ایکٹ، ۱۹۳۳ کی دفعہ ۲ کے مقصد کے لیئے بنانے والے عمل کے لیئے اصولی طور پر استعمال ہونے والے ہیں، وہ صنعتی مقصد کے استعمال میں سمجھے جائیں گے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔